

جناب رادھا موہن سنگھ نے ورلڈ فوڈ انڈیا، 2017 کے موقع پر 'پھل، سبزیوں، ڈیری، پولٹری اور ماہی پروری - سے متعلق موضوع پر منعقد کانفرنس سے خطاب کیا

Posted On: 04 NOV 2017 8:09PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 04 نومبر: مرکزی زراعت اور کسان بہبود کے وزیر جناب رادھا موہن سنگھ نے 4 نومبر، 2017 کو ورلڈ فوڈ انڈیا، 2017 کے موقع پر 'پھل، سبزیوں، ڈیری، پولٹری اور ماہی پروری - متنوع - ندوستانی امکانات کا صحیح استعمال کرنا' کے موضوع پر وگیاں بھون، نئی دہلی میں اجلاس سے خطاب کیا۔

مرکزی زراعت اور کسان بہبود کے وزیر جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ آزادی کے بعد زراعت میں ایسی بے مثال ترقی اور ورستائل ترقی دنیا کے شاید کسی ملک نے حاصل کی ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پوری دنیا - ماری اس ترقی کا مطالعہ کرنے اور اسے اپنانے کے لئے خواہش مند ہے۔ یہ بات جناب سنگھ نے آج نئی دہلی میں منعقد ورلڈ فوڈ انڈیا، 2017 کے موقع پر 'پھل، سبزیوں، ڈیری، پولٹری اور ماہی پروری - متنوع - ندوستانی امکانات کا صحیح استعمال کرنا' کے موضوع پر منعقد کانفرنس کے دوران کی۔

مرکزی وزیر زراعت نے کہا کہ آزادی کے وقت - م ج۔ ا۔ 34 کروڑ عوام کو غذائی اجناس کی فراہمی نہ ہو کر رہا تھا، آج وہیں - مارے پالیسی سازوں، کسانوں، سائنسدانوں، خوراک کی پیداوار افسران کی سوچہ بوجھ، سخت محنت سے - م کھانے کی کمی سے دو چار - ونے والے ملکوں کے زمرے سے آگے بڑھتے - وئے 134 کروڑ عوام کو غذا فراہم کرانے کے ساتھ غذائی اجناس کی برآمد کرنے والے ملک بن گئے - ہیں۔

جناب سنگھ نے کہا کہ - م دنیا کے صرف دو فیصد زمین کے حصے - سے دنیا کی تقریباً 17 فیصد انسانی آبادی 11.3 فیصد مویشیوں اور وسیع ورثہ کی - صرف پرورش کر رہا ہے - ہیں، بلکہ اناج کی برآمد بھی کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ آج - م دنیا کے پ لے دودھ پیداواری ملک - ہیں، پھل اور سبزیوں کی پیداوار میں دوسرے نمبر پر - ہیں، مچھلی کی پیداوار میں تیسرے نمبر پر - ہیں اور انڈے کی پیداوار میں پانچویں نمبر پر - ہیں۔

مرکزی وزیر زراعت نے کہا کہ آزادی کے وقت ج۔ ا۔ 34 کروڑ عوام کو - م 130 فی گرام روزانہ کے حساب سے دودھ کی فراہمی کر پاتے تھے - وہیں آج 134 کروڑ عوام 337 فی گرام روزانہ کے حساب سے دودھ کی فراہمی کر رہے ہیں۔ دودھ کی پیداوار میں - ناقابل برداشت کامیابی حاصل کی ہے - انہوں نے کہا کہ - م بڑی مقدار میں زرعی اشیاء برآمد کرتے - ہیں جو ملک کے مجموعی برآمد میں تقریباً 10 فیصد ہے۔

جناب سنگھ نے کہا کہ نئی دہلی میں منعقد "ورلڈ فوڈ انڈیا" ایک منفرد پلیٹ فارم ہے جس میں دنیا کے ہمالک سے آئے نمائندے - ندوستان کے اس پیش رفت کو اپنی آنکھوں سے دیکھ کر - صرف سمجھ سکیں گے بلکہ اس کا اندازہ بھی کریں گے۔

مرکزی وزیر زراعت نے کہا کہ ملک کے مجموعی زرعی ترقی پر خصوصی زور دیا گیا ہے - زرعی شعبے کی ترقی کی شرح کو بڑھانے کے لئے - ندوستانی حکومت نے مختلف اقدامات کیے - ان میں پردھان منتری فصل انشورنس کی منصوبہ بندی، پرہراگت زراعت ترقی کی منصوبہ بندی، قومی زرعی مارکیٹ (ای نیم)، پردھان منتری زرعی آبپاشی منصوبہ، مٹی صحت کارڈ - م - ہیں - حکومت نے خوراک کی پروسیسنگ سیکٹر میں 100 فیصد ایف ڈی آئی کا قدم اٹھا لیا ہے۔

مرکزی وزیر زراعت نے کہا کہ ایم آئی ڈی ایچ کے تحت میگا فوڈ پارکوں اور برآمد سنورڈھن انچلوں کے شعبوں میں پروسیسنگ قسمیں سمیت پھلوں اور سبزیوں کے اجتماعی شعبے کی ترقی کے لئے ریاست باغبانی مشن، باغبانی فصلوں / فارم درجہ کے پروگراموں کو فروغ دے رہے ہیں۔ سال 2016-17 میں باغبانی مصنوعات کی برآمد 5.03 ملین ایم ٹی تھا (ناز - پھل اور سبزیوں - 4.16 ملین ایم ٹی، عملدرآمد پھل اور سبزی - 88.8 ملین ایم ٹی، پھلوں کی زراعت - 33725 ایم ٹی) اور قیمت کے لحاظ سے 12 فیصد کی شرح پر اضافہ - ہوا ہے۔

U-5528

(Release ID: 1508265) Visitor Counter : 3

